ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ اور بہن فوزیہ صدیقی سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقات

کراچی۔۔۔4،فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون اور وسیم آفتاب نے جمعرات کے روز امریکہ کے جیل میں اسیر عافیہ صدیقی کی بہن ڈاکٹر فوزیہ صدیقی اور ان کی والدہ سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کی اس موقع پر ان کے ہمراہ حق پرست رکن سندھ اسمبلی مزمل قریشی ،ٹاؤن ناظم گلشن ٹاؤن واسع جلیل اور نائب ٹاؤن ناظم شعیب اختر بھی موجود تھے۔وہ کچھ دیر تک ان کے ہمراہ رہے اور ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ اور بہن کو جائز طور پر ہر ممکن اخلاقی وقانونی مدد اور مکمل تعاون کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا کہ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر اس مشکل وقت میں آپ سے ہمدردی اور اظہار یکجہتی کیلئے یہاں آئے ہیں اور ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ نے ان کی آمد پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ میرے بیٹے آج میرے گھر آئے ہیں اب مجھے فکر نہیں کیونکہ اب میرے بیٹے میرے ساتھ ہیں۔

جاپان کے خصوصی نمائندے برائے افغانستان پاکستان Motohide Yoshikawa کی وفد کے ہمراہ رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی۔۔۔4،فروری 2010ء

جاپان کے خصوصی نمائندے برائے افغانستان اور پاکستان Motohide Yoshikawa کی سربراہی میں دورکنی نمائندہ وفد نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر محمد فاروق ستار اور دیگر رہنماؤں سے خصوصی ملاقات کی۔جاپانی وفد میں قائمقام قونصل جنرل Toshikazu Isomura اور وائس قونصل Tsuyoshi Hikita شامل تھے۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس،حق پرست صوبائی وزراء فیصل سبزواری،سردار احمد اور کراچی کی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل بھی موجود تھیں۔ملاقات ایک گھنٹے سے زائد جاری رہی جس میں ملک کی مجموعی خصوصاً کراچی کی سیاسی واقتصادی اور معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ کیا گیا اور باہمی رابطوں پر زور دیا گیا۔ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے جاپانی وفد کو ایم کیوایم کی عملی جدوجہد اور قائد تحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفے سے بھی آگاہ کیا اور کہا کہ آج ایم کیوایم کا پیغام حق پرستی ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔انہوں نے ملک خصوصاً کراچی میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کے پیش نظر مغربی ومشرقی ممالک پر پڑنے والے اثرات کے خطرات اور ملک میں جاری انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے خلاف ایم کیوایم کی پالیسی سے تفصیل سے آگاہ کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے جاپانی وفد کو سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے حق پرست ناظم سید مصطفیٰ کمال اور نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل کی جانب سے کراچی میں مکمل ہونے والے اہم منصوبوں اور ترقیاتی کاموں کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم امن پسند جمہوری جماعت ہے جو سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور ملک میں سیاسی ومعاشی استحکام اور ملک وقوم ترقی وخوشحالی کیلئے کام کررہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے غریب ونادار افراد اور مستحقین کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے نام سے فلاحی ادارہ بھی قائم کررکھا ہے جو ملک اور بیرون ملک قدرتی آفات کی صورت میں متاثرین کی امداد جاری رکھے ہوئے ہے اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ہر سال ہزاروں افراد کو کروڑوں روپے مالیت کی غذائی اجناس اور نقد امداد بھی فراہم کی جاتی ہے۔جاپانی وفد نے دہشت گردی کے خلاف ایم کیوایم کی پالیسیوں اور عملی جدوجہد سے متاثر کن قرار دیا اور کراچی میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کی تعریف کی۔

اشیاء خوردونوش اور روزمرہ استعمال کی اشیائے کی قیمتوں میں 300 فیصد تک اضافہ غریب عوام پر ظلم ہے،اراکین قومی اسمبلی
مہنگائی پر قابو پانے کیلئے فی الفور ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں،صدر اور وزیر اعظم سے مطالبہ

کراچی۔۔۔4،فروری 2010ء

حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے اشیاء خوردونوش اور روزمرہ استعمال کی اشیائے کی قیمتوں میں 300 فیصد تک ہوش ربا اضافے پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے اور اسے غریب عوام پر ظلم قرار دیا ہے۔انہوں نے صدر آصف علی زرداری،وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی کی توجہ اس اہم ترین ایشو کی طرف دلاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ غریب عوام کو ریلیف دینے کیلئے مہنگائی پر فی الفور قابو پایا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ ملک میں گزشتہ دو سالوں کے دوران حکومتی ایما پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہونے والے اتار چڑھاؤ،بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافے ،بلیک مارکیٹنگ اور ذخیرہ اندوزی نے غریب عوام پر مہنگائی کا بوجھ بڑھا دیا ہے جس کے باعث ملک بھر کے غریب عوام کی زندگی بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے اور وہ فاقہ کشی اور کسمپرسی کی کربناک زندگی گذارنے پر مجبور ہیں۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں حکومت غریب عوام کو ریلیف دینے میں پوری طرح ناکام ہوچکی ہے جبکہ حکومتی اقدامات ہی مہنگائی میں اضافے کا سبب بن رہے ہیں جس سے عوام میں احساس محرومی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ آٹا،دالیں،گھی،شکر،تیل اور چاول

سمیت روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاءِ صرف کی قیمتوں میں ناقابل یقین اضافے نے حکومتی دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے جبکہ مہنگائی میں 300 فیصد اضافے نے غریب عوام سے جینے کا حق بھی چھین لیا ہے اوران کی سفید پوشی کا پردہ چاک کردیا ہے عام لوگ اپنا پیٹ پالنے کیلئے ایک طرف اپنے بچوں تک کو فروخت کرنے پر مجبور ہورہے ہیں تو دوسری طرف مہنگائی سے تنگ آکر زندگی کی جنگ ہار رہے ہیں اور خودکشی اور خودسوزی جیسے اقدامات پر مجبور ہیں۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے ایک بار پھر مطالبہ کیا ہے کہ غریب عوام پر مہنگائی کا بوجھ ختم کرنے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات بروئے کار لائیں جائیں اور عوام میں پائی جانیوالی مایوسی کو ختم کیا جائے۔

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کے خالہ زاد بھائی نظام الدین مرحوم کا فاتحہ سوئم

کراچی۔۔۔4،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے خالہ زاد بھائی نظام الدین ولد وہاب الدین مرحوم کی فاتحہ سوئم جمعرات کو بعد نماز عصر جامع مسجد باب الجنت اور مرحوم کی رہائشگاہ واقع گلبرگ بلاک 5 میں ہوئی جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون،ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائمخانی،رابطہ کمیٹی کے ارکان نیک محمد،آنسہ ممتاز انوار،حق پرست صوبائی وزراء،ٹاؤن ناظمین،نائب ٹاؤن ناظمین،کونسلرز،ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ارکان،کراچی کے مختلف سیکٹرز اور یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان کےعلاوہ مرحوم کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔دریں اثناءایم کیوایم محبان پاکستان اوورسیز یونٹ کے تحت مکہ مکرمہ اور خانہ کعبہ میں خصوصی دعائیہ اجتماعات منعقد کیے گئے اور قائد تحریک الطاف حسین کے خالہ زاد بھائی نظام الدین مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعائیں کی گئی۔

سینئر صحافی گل حمید بھٹی کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔4رفروری،2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سینئر صحافی اور دی نیوز گروپ کے ایڈیٹر اسپورٹس گل حمید بھٹی کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین)

سینئر صحافی وحید جمال کی والدہ اور سنیئر رپورٹر ضیاء قریشی کے بھائی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔4رفروری،2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کورنگی ٹاؤن کے حق پرست ناظم اور سابق رکن قومی اسمبلی عارف خان ایڈووکیٹ کے بہنوئی محمد صادق،روزنامہ خبریں اور چینل ۵ کے سنیئر وحید جمال کی والدہ حسینہ بیگم اور روزنامہ عبرت کے بیوروچیف رپورٹر ضیاء قریشی کے چھوٹے بھائی اقبال قریشی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے عارف خان،وحید جمال اور ضیاء قریشی سمیت مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین)

حق پرست اراکین سندھ اسمبلی کی پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر فیصل سبزواری نے کہا ہے کہ کراچی ہی کیوں پورے ملک کو اسلحہ سے پاک کیا جائے اور پورے ملک سے اسلحہ ختم کیا جائے وہاں کارروائی کی جائے جہاں اسلحہ بنتا اور کراچی آتا ہے صرف کراچی میں اسلحہ کی برآمدگی کے نام پر آپریشن کی باتیں کرنا سراسر کراچی دشمنی ہے اور یہ کراچی کے شہریوں سے کھلی نفرت اور تعصب کا ثبوت ہے وہ جمعرات کے روز کراچی پریس کلب میں دیگر ارکان سندھ اسمبلی منظر امام،مظاہر امین ،رضا حیدر اور ریحان ظفر کے ہمراہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آج سندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے حوالے سے سید سردار احمد نے جو بات کی ہے وہ ہماری پارٹی کی پالیسی کے مطابق ہے اور اس پریس کانفرنس میں اے این پی کے حوالے سے بات ہورہی ہے وہ اے این پی کی اس پارٹی پالیسی کے حوالے سے ہے جو اس نے ان دنوں کراچی میں رواں رکھی ہوئی ہے ۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم وفاقی وزیر داخلہ اور دیگر ارباب اختیار کو اپنے شہداء کی تازہ فہرست، جرائم پیشہ عناصر کے نام اور ان کے اڈوں کی فہرست فراہم کردی ہے اب ہمیں ان کی جانب سے کارروائی کا انتظار ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی جو معاشی انجن ہے اس میں دہشت گردی روکی جائے کراچی سندھ کا دارالخلافہ ہے اس کو بچایا جائے۔انہوں نے سوال کیا ہے شاہی سید کی جانب سے 10 ہزار افراد کا لشکر بنانے کا آخر کیا مقصد ہوسکتا ہے ؟ کراچی میں انسانی جانیں ضائع ہوئی ہیں جو ایک سوالیہ نشان ہے ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم خود چل کر مردان ہاؤس اور باچا خان مرکز گئی ہے ایم کیوایم ایک جمہوریت پسند جماعت ہے اور مذاکرات پر یقین رکھتی ہے ہم ہر قیمت پر کراچی میں امن چاہتے ہیں اس موقع پر ایم کیوایم نے اپنے 122 شہید کارکنوں اور ہمدردوں کی فہرست بھی صحافیوں کو پیش کی ۔انہوں نے کہا کہ قتل چاہے پشتو بولنے والے کا ہو یا اردو بولنے والے کا یا کسی بھی زبان بولنے والے کا ہو وہ قابل مذمت ہے لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ بعض ایم کیوایم مخالف عناصر خصوصاً عوامی نیشنل پارٹی اس صورتحال کو سراسر غلط رنگ دے رہی ہے اور یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ جیسے شہر میں پختونوں کو قتل کیا جارہا ہے ۔شہر میں گزشتہ چندروز کے دوران لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کے سفاک دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کئی کارکنان و ہمدرد شہید وزخمی ہوئے جن کے نام اور تفصیلات تک ہم میڈیا پر پیش کرچکے ہیں لیکن عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے صدر شاہی سید، سینیٹر زاہد خان اور دیگر رہنماؤں نے گزشتہ روز اپنی پریس کانفرنس میں نہ صرف شہر بھر میں ہونے والے واقعات کی ذمہ داری ایم کیوایم پر ڈالنے کی کوشش کی ہے بلکہ شہر کی اردو بولنے والی آبادی کے تمام اکثریتی علاقوں کو دہشت گردوں کو گڑھ قرار دیکر وہاں آپریشن کا مطالبہ کیا ہے جس کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں ۔اورنگی ٹاؤن اور قصبہ کالونی کے ان معصوم و بے گناہ اردو بولنے والے نوجوانوں، بزرگوں ،عورتوں اور بچوں کا کیا قصور تھا کہ جنہیں قصبہ کالونی کی پہاڑیوں سے مورچہ بند دہشت گردوں نے باقاعدہ سروں اور سینوں کے نشانے لےلیکر گولیاں ماریں اور بیدردی سے شہید کردیا گیا؟ ان اردو بولنے والے نوجوانوں بزرگوں اور خواتین کا کیا قصور تھا کہ جنہیں بنارس چوک پر گاڑیوں سے اتار اتار کر گولیاں ماری گئیں اور وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا؟ جنہیں قصبہ کالونی کی کٹی پہاڑی سے گولیاں مار مار کر شہید وزخمی کیا گیا؟ ناظم آباد کے ان ہمدردوں کا کیا قصور تھا کہ جنہیں گولیاں مار کر شہید کردیا گیا؟ کل بھی ہم نے قصبہ کالونی کے اپنے حق پرست کونسلر محمد ایوب کے جواں سال بیٹے محمد کاشف کا جنازہ اٹھایا ہے کہ جسے دوروز قبل قصبہ کالونی کی پہاڑی سے باقاعدہ نشانہ لیکر سر میں گولی ماری گئی اور وہ دوروز تک موت وزندگی کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد شہید ہوگیا۔کیا ان معصوم و بے گناہ اردو بولنے والوں کو بیدردی سے قتل کرنے والے اور تشدد کا نشانہ بنانے والے فرشتے تھے؟ کیا انکے ہاتھوں میں اسلحہ کے بجائے ہار پھول تھے؟ کیا اردو بولنے والوں کی جانوں کی کوئی اہمیت نہیں؟ کیا ان کا قتل قابل مذمت نہیں؟ کیا وہ انسان نہیں؟ اگر اس طرح اردو بولنے والوں کو بیدردی سے قتل کیا جائے گا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا جائے گا تو ان واقعات کو کون برداشت کرے گا۔اے این پی کی قیادت کو اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے صدر شاہی سید نے گزشتہ روز اپنی پریس کانفرنس میں یہ کہہ کر کہ دہشت گردی کے ان واقعات میں لینڈ مافیا ملوث نہیں ہے، اس بات کا اقرار کرلیا ہے کہ شاہی سید اور عوامی نیشنل پارٹی لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کی سرپرست ہیں اسی لئے ان کی جانب سے لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کو بچانے کیلئے کھوکھلی دلیلیں دی جارہی ہیں۔کون نہیں جانتا کہ کچھ عرصہ قبل تک شاہی سید جب کراچی آئے تھے تو ان کی کوئی مالی حیثیت نہیں تھی لیکن لینڈ مافیا اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرنے کی بدولت آج شاہی سید کروڑوں کی جائیداد اور بے پناہ دولت کا مالک ہے۔انہوں نے افسوس کے ساتھ کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی باچہ خان کے عدم تشدد کے فلسفہ کے قطعی برعکس آج صوبہ سندھ خصوصاً کراچی میں تشدد کی سیاست کررہی ہے اور تشدد اور زمینوں اور فلیٹوں پر قبضہ کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کی مکمل سرپرستی کررہی ہے ۔شہر کے لوگ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ شہر کے مختلف علاقوں میں سرکاری ونجی زمینوں پر قبضے کرنے والے جرائم پیشہ عناصر اے این پی کے جھنڈے تلے یہ کارروائیاں کررہے ہیں اور جب انتظامیہ ان عناصر کے خلاف کارروائی کرتی ہے تو اے این پی انکے تحفظ کیلئے آگے آجاتی ہے۔ہم شاہی سید، سینیٹر زاہد خان اور اے این پی کے دیگر رہنماؤں سے سوال کرتے ہیں کہ رینجرز اور پولیس نے کارروائی کرکے خودکش جیکٹس ، دھماکہ خیز مواد اور بھاری اسلحہ کراچی کے کن علاقوں سے برآمد کیا اور طالبان کے سفاک دہشت گردوں کی گرفتاری کراچی کے کن کن علاقوں سے عمل میں آئی ہے؟ انہوں نے مزید

کہا کہ ہمارا واضح مؤقف ہے کہ کرمنل صرف کرمنل ہوتا ہے چاہے اسکی کوئی بھی قومیت یا کوئی بھی مذہب ہو لیکن دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ کراچی کے کسی بھی علاقے میں کوئی جرائم پیشہ پختون گرفتار کرلیا جائے یا لینڈ مافیا کے لوگوں کا کسی گروہ سے کوئی تصادم ہوجائے، کسی ذاتی جھگڑے، خاندانی دشمنی، کاروبار کے لین دین یا کسی اور معاملے میں کسی پختون کا قتل ہوجائے تو اے این پی اسے فوراً سیاسی اور لسانی مسئلہ بنالیتی ہے اور پھر اچانک سہراب گوٹھ، بنارس چوک بکرا پیڑی، قائد آباد، داؤد چورنگی، قصبہ کالونی، کٹی پہاڑی، میٹرو ول سائٹ، رابعہ سٹی گلستان جوہر، گلشن اقبال اور دیگر علاقوں میں فائرنگ شروع کردی جاتی ہے، گاڑیوں اور دیگر املاک کو آگ لگائی جاتی ہے، اردو بولنے والوں کو گاڑیوں سے اتار اتار کر وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، انکے ناک کان کاٹے جاتے ہیں، خواتین کی بیحرمتی کی جاتی ہے اور دہشت گردی کے ذریعے پورے شہر کا امن تباہ کیا جاتا ہے۔ گزشتہ ہفتہ بھی جب گلستان جوہر میں اے این پی کے افراد کا ایک لسانی تنظیم کے لوگوں سے تصادم ہوا تو اسکے بعد شہر کے مذکورہ علاقوں میں فائرنگ، گاڑیوں اور املاک کو آگ لگانے اور دہشت گردی کی جو اچانک کارروائیاں کی گئیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں اور گزشتہ پانچ روز کے دوران بھی بنارس چوک، بکرا پیڑی، میٹرو ول سائٹ اور قصبہ کالونی سمیت مختلف علاقوں میں دہشت گردی کا یہ راج قائم رہا جسکے گواہ ان دہشت گردیوں کا نشانہ بننے والے عوام ہیں۔ فیصل سبزواری نے کہا کہ اے این پی اور بعض دیگر کراچی دشمن جماعتوں کی جانب سے کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے اور اسلحہ برآمد کرنے کیلئے کراچی میں آپریشن کرنے کی باتیں مسلسل کی جارہی ہیں یہ صرف کراچی میں اسلحہ کی برآمدگی کے نام پر آپریشن کی باتیں کرنا سراسر کراچی دشمنی اور کراچی کے شہریوں سے نفرت اور تعصب کا کھلا ثبوت ہے۔ اے این پی کے رہنما ایک طرف تو کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے کی باتیں کرتے ہیں اور دوسری طرف خود بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ اسلحہ ان کا زیور ہے۔ خود شاہی سید نے گزشتہ ہفتہ کراچی میں 10 ہزار کا مسلح لشکر تیار کرنے کا اعلان کیا تھا جس سے آپ بخوبی اندازہ لگاسکتے ہیں کہ کراچی کو بارود کے ڈھیر میں کون تبدیل کررہا ہے اور اسلحہ اور بندوق کے زور پر کراچی پر قبضہ کرنے کے خواب کون دیکھ رہا ہے۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ نہ صرف دیگر قومیتوں کے لوگ بلکہ کراچی کے باشعور اور حق پرست پختون بھی اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ کون اپنے مفادات کیلئے پختونوں کا نام استعمال کررہا ہے اور کون شہر کے پختونوں کی بلاامتیاز خدمت کررہا ہے۔ شہر کے عوام اپنے دوستوں اور دشمنوں میں اچھی طرح تمیز کرچکے ہیں اور اب کوئی بھی انہیں بیوقوف نہیں بناسکتا۔ آخر میں ہم اس پریس کانفرنس کے توسط سے ایک بار پھر حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ شہر میں گزشتہ چندروز کے دوران قتل اور دہشت گردی کے واقعات میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں۔

☆☆☆☆☆